02-04-2026 URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں

۱۔ وزیراعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ ملک میں عوامی خواہشات تیزی سے بدل رہی ہیں جس کی بنا پر ایک ایسی طرزِ حکمرانی ضروری ہے جو نہ صرف ٹھوس ہو بلکہ پوری طرح شہریوں کے حق میں ہو۔

۲۔ ریاستی حکومت کا مقصد ہے کہ سرکاری اسکولوں کے معیار کو کارپوریٹ اسکولوں کی طرح بنایا جائے۔ یہ بات ریاستی سماجی بھلائی کے وزیر اے لکشمن نے کہی۔

۳۔ ریاستی حکومت کو موسیٰ ندی پروجیکٹ کے تحت این جی ٹی کی جانب سے راحت ملی ہے کیونکہ ٹریبونل نے بی آر ایس لیڈر کارتک ریڈی کی درخواست کو مسترد کر دیا ہے۔

۴۔ سپریم کورٹ نے بنگال میں پیش آئے واقعہ کو انتہائی بدبختانہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ داخلی سکریٹری اور ڈی جی پی کی لاپرواہی مایوس کن رہی ہے۔

KARMAYOGI:

وزیراعظم نریندر مودی نے آج کہا ہے کہ ملک میں عوامی خواہشات تیزی سے بدل رہی ہیں جس کی بنا پر ایک ایسی طرزِ حکمرانی ضروری ہے جو نہ صرف ٹھوس ہو بلکہ پوری طرح شہریوں کے حق میں ہو۔ مودی نے کرم یوگی سادھنا سپتا 2026ء سے ویڈیو میسیج کے ذریعہ خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج حکومت کو ناگرگ دیوبھوا کی رہنمائی حاصل ہے جس کے ذریعہ عوامی خدمات کیلئے واضح توجہ ملتی ہے۔ مودی نے یہ بات نوٹ کی کہ کیپسٹی بلڈنگ کمیشن اور مشن کرم یوگی، عصری پرعزم اور ٹھوس ردِعمل والی افرادی قوت کی تیاری میں کلیدی اہمیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان نہ صرف انفرااسٹرکچر اور ٹکنالوجی کو فروغ دے گا بلکہ اسکل اور پرعزم انسانی وسائل کے مواقع بھی بنیں گے۔ مودی کے مطابق آج ہر ہندوستانی شہری خواہشات رکھتا ہے لہٰذا یہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ عوامی خوابوں کو پورا کرنے کے لئے حکمرانی کو اس کے مطابق بنایا جائے۔

Sound Byte

SUO MOTU:

سپریم کورٹ نے مغربی بنگال کے ضلع مالدہ میں پیش آئے ایک افسوس ناک واقعہ پر خود سے حرکت میں آتے ہوئے احکام جاری کیئے ہیں۔ اِس واقعہ کے تحت ایس آئی آر کے عمل کے دوران سات جوڈیشل عہدیداروں کو یرغمال بنالیا گیا۔عدالت نے اس واقعہ کو انتہائی بدبختانہ قرار دیا۔چیف جسٹس سوریہ کانت نے تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ریاستی انتظامیہ بشمول داخلی سکریٹری اور ڈی جی پی نے اس سلسلہ میں مایوس کن مظاہرہ کیا ہے جبکہ کولکتہ ہائی کورٹ کی جانب سے چوکس کیا گیا تھا۔بنچ نے یہ بات محسوس کی کہ نظم و ضبط کی خلاف ورزی کی گئی لہٰذا اس نے الیکشن کمیشن کو ہدایت دی کہ اس واقعہ کی سی بی آئی یا این آئی اے کے ذریعہ تحقیقات کرائی جائے۔اس کے علاوہ سرکردہ عہدیداروں کو وجہ نمائی نوٹس جاری کی گئی اور انہیں وضاحت کرنے کے لئے 6 اپریل تک حاضر ہونے کیلئے کہا گیا۔

NGT:

تلنگانہ حکومت کو موسیٰ ندی کو خوبصورت بنانے سے متعلق پروجیکٹ کے سلسلہ میں ایک اہم قانونی راحت ملی ہے جیسا کہ نیشنل گرین ٹریبونل نے بی آر ایس لیڈر کارتک ریڈی کی جانب سے داخل کردہ ایک درخواست کو مسترد کردیا۔ درخواست کنندہ نے اس پروجیکٹ کو چیالنج کرتے ہوئے الزام عائد کیا تھا کہ اس کے سبب ماحولیات کو خطرہ لاحق اور قوانین کی خلاف ورزی ہوتی ہے۔ٹریبونل نے تاہم کہا کہ پٹیشن میں کسی طرح کے تکنیکی یا سائنٹفک ثبوت پیش نہیں کیئے گئے لہٰذا شبہ کی بنیاد پر مذکورہ پروجیکٹ کو نہیں روکا جاسکتا۔

LS-AVIATION:

شہری ہوابازی کے مرکزی وزیر رام موہن نائیڈو نے کہا ہے کہ شہری ہوابازی کے آپریشنز کی حفاظت اور سیکوریٹی کے معاملہ میں کسی بھی طرح کی مفاہمت نہیں کی جاسکتی۔لوک سبھا میں آج وقفہ سوالات کے دوران جواب دیتے ہوئے نائیڈو نے کہا کہ طیاروں کے آپریشنوں کی حفاظت کا جہاں تک معاملہ ہے، ہر ملک اعلیٰ معیارات پر قائم رہتا ہے۔انھوں نے کہا کہ انٹرنیشنل سیول ایویشن آرگنائزیشن کے قواعد

کے مطابق اقدامات کیئے جاتے ہیں۔ موسم کی پیش قیاسی کے تعلق سے رام موہن نائیڈو نے کہا کہ وزارت اس سلسلہ میں ہندوستانی محکمہ موسمیات کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہے۔

KISHAN:

مرکزی وزیر کشن ریڈی نے تلنگانہ کی گرام پنچایتوں کیلئے 619.85 کروڑ روپے جاری کیئے جانے پر مرکزی حکومت کا شکریہ ادا کیا جیسا کہ 15 ویں فینانس کمیشن کے تحت سال 2025-26 کیلئے پہلی قسط جاری کی گئی ہے۔ اِس فنڈ میں 371.91 کروڑ روپے بھی شامل ہیں جنہیں حفظانِ صحت، پینے کا پانی اور سڑکوں کی تعمیر کیلئے خرچ کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ مقامی سطح پر ترقیاتی کاموں کیلئے بھی 247.94 کروڑ روپے بھی خرچ کیئے جائیں گے۔ کشن ریڈی نے دیہی خوشحالی سے متعلق وزیر اعظم کے عزائم کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ان فنڈس سے مقامی ادارہ جات کو با اختیار بنایا جائے گا جس سے ریاست کے ہر گاؤں میں عوام کا معیارِ زندگی بلند ہوگا۔

JUPALLY:

وزیر جو پلی کرشنا راؤ نے آج کولا پور مارکٹ یارڈ میں مکئی کی خریداری کے مرکز کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ یہ مرکز قبل از وقت کھولا گیا ہے تا کہ کسانوں کو مشکلات سے دور رکھا جاسکے۔ مرکز میں اقل ترین امدادی قیمت فی کنٹل 2400 روپے رکھی گئی ہے۔ انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ مرکز پر مختلف سہولتیں رکھی جائیں۔ اس موقع پر مقامی لیڈرس بشمول بلدی صدر نشین جوتی ستیم اور مارکٹ کمیٹی چیرمین نرسمہا بھی موجود تھے۔

PRAGATI:

ریاستی حکومت کا مقصد ہے کہ سرکاری اسکولوں کے معیار کو کارپوریٹ اسکولوں کی طرح بنایا جائے۔ یہ بات ریاستی سماجی بھلائی کے وزیر اے لکشمن نے کہی۔ انہوں نے پرجا پالنا۔ پرگتی پرانالیکا پروگرام کے تحت ضلع جگتیال کے دھرما پوری منڈل کے موضع نریلا میں منعقدہ میٹنگ میں شرکت کرتے ہوئے کہی۔ وزیر نے کہا

کہ حکومت غریبوں کے بچوں کو معیاری تعلیم دینے کیلئے پرعزم ہے۔اس مقصد کے تحت حکومت سرکاری اسکولوں کے معیار کو بلند کرنے پر توجہ مرکوز کی ہوئی ہے۔طلبہ کی صحت پر ترجیح دیتے ہوئے لکشمن نے کہا کہ حکومت کی جانب سے اسکولوں میں طلبہ کو ناشتہ جبکہ انٹرمیڈیٹ کے طلبہ کو دوپہر کا کھانا دیا جارہا ہے۔انہوں نے مزید بتایا کہ غریب خاندانوں کی مدد کیلئے اندراماں جیویتار پرامادا بیمہ پروگرام جلد ہی شروع کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ 200 کروڑ روپے کے بجٹ سے ینگ انڈیا انٹی گریٹیڈ اسکولوں کی تعمیر کی جائے گی۔

PAPANNA GOUD:

نظام آباد کی کلکٹر ایلا ترپتی نے کہا ہے کہ عوام کو چاہئے کہ وہ سردار سروائی پاپنا گوڑ کی جدوجہد والی زندگی سے تحریک حاصل کریں۔کلکٹر نے سردار پاپنا گوڑ کی برسی تقریب میں شرکت کی جو ونائک نگر میں محکمہ پسماندہ طبقات کی بھلائی کی جانب سے منعقد کیا گیا تھا۔کلکٹر نے پاپنا گوڑ کے مجسمہ پر پھول چڑھائے اور بتایا کہ ریاستی حکومت نے برسی تقاریب کے انعقاد کیلئے سرکاری طور پر انتظامات کئے ہیں۔کلکٹر نے مستحق افراد پر زور دیا کہ وہ حکومت کی فلاحی اسکیمات سے استفادہ کریں۔

JANGAON:

جنگاؤں کے کلکٹر سندیپ کمار جھا نے سرکاری فلاحی اسکیمات پر ٹھوس طریقہ سے نافذ کرنے پر زور دیا ہے۔انہوں نے تری گوپلا پنچایت آفس میں منعقدہ گرام سبھا میں شرکت کی۔ یہ پروگرام 99 روزہ پرجا پالنا۔ پرگتی پرنالی کے تحت منعقد ہوا جس میں ریاستی ترانہ کے علاوہ وزیراعلیٰ کے پیام کو پڑھ کر سنایا گیا۔اس پروگرام میں تحصیلدار محسن، اسپیشل آفیسر رانا پرتاپ، سرپنچ جوتی، پنچایت سکریٹری بھاگیا لکشمی کے علاوہ مقامی افراد نے شرکت کی۔

DAMODAR:

وزیر صحت دامودھر راج نرسمہا نے سنگاریڈی کے المائی پیٹ میں منعقدہ گرام سبھا کے دوران فلاحی اقدامات سے متعلق حکومت کے عزائم کو اجاگر کیا۔انہوں نے کہا کہ بسوں میں مفت سفر، 200 یونٹ

مفت برقی اور خواتین کی صحت کیلئے اسکریننگ جیسی اسکیمات شروع کی گئی ہیں۔ وزیر نے بنیادی سہولتوں میں بہتری لانے اور سی سی سڑکوں کی تعمیر اور ڈرین سسٹم کو بہتر بنانے جیسے اقدامات کو بھی اجاگر کیا۔ مجوزہ فارمیسی کالج کا تذکرہ کرتے ہوئے کلکٹر پراوینیا نے ترقیاتی پروگراموں میں عوامی شرکت کی حوصلہ افزائی کی۔ اندراماں ساڑیوں کی تقسیم کے علاوہ خواتین کی مالی امداد کیلئے 800 کروڑ روپے جاری کرنے کی بات کہی۔

TEMPLE:

محکمہ زراعت کے مشیر پوچارام سرینواس ریڈی اور اگیروز کے چیرمین بالا راجو نے پوتنگل میں نوتعمیر شدہ سری ابھیان اجنیا سوامی ٹمپل میں بڑے آئیڈل کی تنصیب کے پروگرام میں شرکت کی۔ بعدازاں انہوں نے بانسواڑہ کی پداہنومان ٹمپل میں پوجا کی۔

MAHABUBABAD

محبوب آباد کی کلکٹر اسنہا شبارش نے پرجاپالنا پروگرام کے تحت پدماشالی کمیونٹی ہال میں منعقدہ خصوصی میڈیکل کیمپ کا دورہ کیا۔ انہوں نے میڈیکل آفیسر ڈاکٹر مونیکا کے ساتھ صحت کی دیکھ بھال کیلئے کی جارہی خدمات کا جائزہ لیا اور مقامی افراد کی حوصلہ افزائی کی کہ حکومت کے ان اقدامات سے فائدہ اٹھائیں۔

Rajanna Sircilla

ضلع کلکٹر گریما اگروال نے اعلان کیا ہے کہ راجنا سرسلہ ضلع کو ریاست بھر میں باوقار اندراماں ہاؤزنگ اسکیم کے تحت 1,303 مکانات کی تعمیر مکمل کرنے پر پہلا مقام حاصل ہوا ہے۔ ویملواڑہ میں منعقدہ وارڈ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کلکٹر نے کہا کہ ضلع بھر میں 260 مواضعات اور وارڈ میٹنگوں کو تسلیم کیا گیا ہے۔

RS- AP

راجیہ سبھا میں آندھرا پردیش تنظیم جدید ترمیمی بل کو منظور کرلیا گیا جس سے امراوتی کو ریاستی صدر مقام کے طور پر قانونی طور پر منظور کرنے کی راہ ہموار ہوگئی ہے۔ مملکتی وزیر داخلی امور نتیا نند رائے اور ایم پی رینو کا چودھری نے ایوان میں یہ بل پیش کیا جسے صدائے ووٹ کے ذریعہ منظور کرلیا گیا۔ تاہم وائی ایس آر سی پی پارٹی کے ارکان نے اس موقع پر واک آؤٹ کیا۔ راجیہ سبھا کے چیرمین رادھا کرشنن نے آندھرا پردیش کے عوام کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ دارالحکومت کو لارڈ وینکٹیشورا کا آشیرواد حاصل ہے۔ 11 کے منجملہ 10 جماعتوں نے اس بل کی حمایت کی جسے پہلے ہی لوک سبھا میں منظور کیا جاچکا ہے۔ اب بل کو قانونی حیثیت دینے کیلئے صدر جمہوریہ کی منظوری درکار ہے۔

○○